قلم برداشتہ ۔ سید عطاء المحسن بخاری

مرزائی دجل و تلبیس

مرزائی اپنی نشأۃ ثانیہ کے لئے بہت ہاتھ پاؤں مار رہے ہیں۔ اپنے ویجیٹیبل اخلاق سے کچھ بڑوں کو متاثر کر کے سیاسیات میں "حصہ" ڈال رہے ہیں۔ اور بہ صورت اقتدار ایک بڑا حصہ لینا چاہتے ہیں۔ جو سازش، مکر، فریب اور دھوکے سے ممکن ہے۔ مرزائیوں کے آقا مرزا غلام احمد قادیانی نے انگریز کو یقین دلایا کہ "مسلمانوں کے فرقوں میں مرزائی ایک نیا فرقہ ہیں جو مسلمانوں کے باقی فرقوں کے مقابلے میں حکومت کے بہت خیر خواہ ہیں، آج بھی مرزائیوں کا طریقہ واردات یہی ہے کہ وہ اندرونِ ملک و بیرونِ ملک عام لوگوں کو اور خواص کو حکمرانوں سے مل کر انہیں یقین دلاتے ہیں کہ وہ مسلمان ہیں اور مسلمانوں کا ایک جدید فرقہ ہیں اور پھر جو سہولتیں تبلیغ اسلام کے نام پر مسلمانوں کو ملتی ہیں وہ یہ کافر لے جاتے ہیں اور جب مسلمانوں کا کوئی تبلیغی وفد بیرونِ ملک اسلام کی سچی تبلیغ کے لئے جاتا ہے تو اس ملک کے لوگ پوچھتے ہیں، وہ لوگ کون ہیں جو تم سے پہلے یہاں آئے ہیں۔ جب انہیں بتایا جاتا ہے تو ایک طرف تو پاکستان کی بدنامی ہوتی ہے کہ پاکستانی اسلامی نمائندے ہی کافر ہیں دوسری طرف براہ راست اسلام کو زک پہنچتی ہے کہ ایسا گندہ عقیدہ رکھنے والے لوگ اسلام کے نمائندے ہیں۔ جبکہ اسلام ایک آفاقی دین ہے۔ اس کے بعد کوئی نیا دین نہیں اور نہ ہی کوئی نیا دین پہنچانے والا نیا نبی آئے گا۔ دین مکمل ہو چکا اور اس کی تکمیلی صورت پر اللہ پاک بھی راضی ہیں۔ اس کے علاوہ نام نہاد مذہبی عناد دین میں کسی بھی عنوان کے تحت پھیلائے گئے مذہبی رجحان کو کفر و ارتداد ہی کہا جائے گا، ضلالت و ذلت کہا جائے گا۔ دین میں اضافہ، ترمیم، تنسیخ اور تحریف کہا جائے گا اسکے ساتھ کسی قسم کی مفاہمت نہیں ہو سکتی۔ ان لوگوں کو دین اسلام کی کسی نئی تعبیر کا اہل نہیں سمجھا جائے گا اور نہ اس تاویل و تعبیر کا حقدار مانا جائے گا۔

دین کی جو تعبیر سیدنا و مولانا خاتم الانبیاء محمد رسول اللہ ﷺ نے آج سے چودہ سو سال پہلے بتائی تھی وہی مانی جائے گی، وہی تسلیم کی جائے گی اور ایسے شخص کو معتبر و مؤمن مانا جائے گا جو دین کی وہی تعبیر و تاویل اور تشریح مانتا ہو۔

اس لئے ہم مسلمان جو اجتماعی طور پر (تمام فرقوں سمیت) مرزائیوں کو کافر و مرتد مانتے ہیں، ان کی اسی بے وصفی کی وجہ سے کہ انہوں نے دین کی وہ تعبیر قبول کی جو خلاف اسلام ہے۔ مثلاً اللہ کے نبی کا حکم

ہے۔ "خالفوا الیھود والنصاریٰ" یہودیوں اور عیسائیوں کی مخالفت کرو۔ مگر مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کی اشرار الناس اولاد روزِ اوّل سے آج تک فرنگی، اسکے حلیفوں، ٹوڈیوں اور ایجنٹوں کی قصیدہ خوانی کو وظیفۂ حیات بنائے ہوئے ہے۔ آقاء نامدار ﷺ فرماتے ہیں "یہودیوں اور فرنگیوں کی مخالفت کرو" انگریز کا صاحب اولاد خود کاشتہ پودا کہتا ہے۔ "انگریزی حکومت کی تابعداری کرو، اسے اللہ کی رحمت سمجھو، اسکے ساتھ جہاد نہ کرو، اسکی مخالفت نہ کرو۔"

اس پر طُرہ یہ کہ دعویٰ ہے حضور پُر نور ﷺ کی اطاعت کا! میں پوچھتا ہوں یہ اطاعت ہے تو مخالفت کسے کہتے ہیں؟ اسکا عنوان کیا ہوتا ہے؟

اللہ کے آخری رسول و نبی کا ارشاد ہے:

لعن الله اليهود و النصارىٰ اتخذوا قبورا نبيائهم مساجد

اللہ نے یہود و نصاریٰ (فرنگی) پر لعنت اس وجہ سے کی کہ انہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔ مرزا غلام احمد اور اسکی ذریت البغایا

یہودیوں کے دوست فرنگی کے دوست

فرنگی کے خود کاشتہ پودے

فرنگی کی حکومت کو ہندوستان میں اللہ کی رحمت کہنے والے

فرنگی کی مدح و توصیف میں ساری عمر بتا دینے والے

ملکہ وکٹوریہ جیسی کافرہ فاحشہ خبیثہ کو صدیقہ اور خدا کا نور کہنے والے اور آخر میں غلام احمد کا پوتا فرنگیوں کی نصرت اور تائید سے سفید کافرستان (برطانیہ) میں پناہ لیکر جہنم کی راہ ہموار کرنے والے

کیا ایسے لوگ بھی اللہ کے نیک، شریف، صالح برگزیدہ بندوں میں شامل ہیں؟

امتوں کی ہدایت کا کام کرنے والے فرنگی کے ہی معتمد ہو سکتے ہیں؟ فرنگیوں نے سیدنا مسیح مقدس عیسیٰ علیہ السلام اور حواریوں پر صرف اس لئے اعتماد نہیں کیا کہ انہوں نے عیسائیوں کی یہودیانہ روش کو کفر کہا اور انہیں کافر کہا، جبکہ مرزا غلام احمد کادیانی نے ان فرنگیوں کو اللہ کی رحمت کہا۔

ببیں تفاوتِ راہ کہ از کجاست تا بہ کجا

* سیدنا معاویہ پر اعتراضات کا علمی تجزیہ
پروفیسر قاضی محمد طاہر الہاشمی (قیمت =/200 روپے)
* تضادات مرزا قادیان مولانا مشتاق احمد (قیمت =/30